پریس ریلیز

دی بینک آف پنجاب نے 2020 کی پہلی سہ ماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کردیا

لاہور: دی بینک آف پنجاب کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا اجلاس 19 مئی 2020 کو منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران 31 مارچ 2020 کو اختتام پذیر ہونے والی پہلی سہ ماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالی حسابات کی منظوری دی گئی۔

مالی سال 2020 کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینک کا نیٹ انٹرسٹ مارجن (این آئی ایم) 5.9 ارب روپے رہا جو کہ گزشتہ برس 6.3 ارب روپے تھا۔ اس معمولی کمی کی وجہ بینک کا قرضوں کی روائتی آمدن سے ہٹ کر انویسٹمینٹ کے طریقوں پر انحصار کی حکمت عملی ہے۔ بینک کی نان مارک اپ/انٹرسٹ آمدنی 2.0 ارب روپے رہی جو کہ گزشتہ برس کے 0.8 ارب روپے کے مقابلے میں 150% زیادہ ہے۔

سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران بینک نے 1.5 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع کمایا جو گذشتہ برس 1.9 ارب روپے تھا۔ اسی طرح سال 2020 کی پہلی سہ ماہی میں بینک کی فی شیئر آمدنی (EPS) 0.57 روپے فی شیئر کی سطح پر رہی۔

31 مارچ 2020 کو بینک کے کل اثاثہ جات بڑھ کر 899.1 ارب روپے ہوگئے جو کہ 31 دسمبر 2019 کو 868.9 ارب روپے تھے۔ بینک کے ڈیپازٹس 716.1 ارب روپے ہو گئے ہیں جبکہ انوسٹمنٹ اور گراس قرضہ جات بالترتیب 387.9 ارب روپے اور 417.5 ارب روپے تک پہنچ چکے ہیں۔ ٹیئر ون ایکویٹی 40.9 ارب روپے اور کیپیٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) بہتر ہو کر 16.69% ہوگئی جو کہ 31 دسمبر 2019 کو 14.80% تھی جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی متعین کردہ CAR کی مطلوبہ سطح سے مکمل مطابقت رکھتی ہے۔

بینک اپنے صارفین کو 624 آن لائن برانچوں بشمول 100 تقویٰ اسلامک بینکنگ برانچوں، کے ذریعے بینکنگ کی جدید سہولیات فراہم کررہا ہے۔ بینک 563 سے زائد اے ٹی ایم کے نیٹ ورک کے ذریعے 24/7 بینکنگ کی سہولیات صارفین کو فراہم کررہا ہے۔

بورڈ نے بینک کے نئے صدر، جناب ظفر مسعود جنہوں نے 16 اپریل 2020 کو بینک کے صدر کا عہدہ سنبھالا ہے، کی قیادت پر بھی اعتماد کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ بینک ان کی سربراہی میں ترقی کی منازل طے کرے گا۔ بورڈ نے بینک کو ملک کا سرکردہ مالیاتی ادارہ بنانے کے ان کے وژن کیلئے بھی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بورڈ نے کورونا وائرس کی وبا کے دوران بینک ملازمین کی جانب سے صارفین کو بلاتعطل سروسز فراہم کرنے پر مبارکباد بھی دی۔